كلمة الحرمين

حافظ عبدالحمید عامر

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم ولا تتبعوا من دونه اولياء.........

قرآن و سنت سپریم لاء

اور میاں صاحب کا امتحان!!!

۲۸ اگست جمعہ کا وہ کتنا مبارک اور مقدس دن تھا۔ جب اکاون برس کے طویل اور صبر آزما انتظار کے بعد میاں محمد نواز شریف نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے آئین میں قرآن و سنت کو سپریم لاء بنانے کا اعلان کیا۔ جس کے لیے دستور میں پندرھویں ترمیم لانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ شریعت بل بحث کے لئے باقاعدہ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے یہ بل منظوری حاصل کر کے جلد ہی ملک بھر میں نافذ العمل قرار دے دیا جائیگا۔ انشاء اللہ

یہ بات بڑی خوش آئند ہے کہ "دیر آید درست آید" کے مصداق ۵۱ برس کے بعد ہی سہی...... اور بالآخر......کفر ٹوٹا!!! خدا خدا کر کے پاکستان کے مقتدر طبقے کو قرآن و سنت کو برتر و بالاتر قانون بنانے کا خیال آہی گیا۔ اس سے پیشتر تو اکثر حکومتیں شریعت کے بارہ میں معذرت خواہانہ رویہ اپناتی رہیں۔ بلکہ اسلام کو موجودہ دور کے تقاضوں کا ساتھ نہ دینے والا فرسودہ نظام قرار دیتی رہیں۔ نعوذ باللہ۔ بلکہ اسلامی حدود و قصاص کو وحشیانہ سزائیں قرار دے کر اسے ناقابل عمل نظام ثابت کرتی رہیں۔ اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے اس ملک میں ایسے بدبخت لوگ عرصہ دراز تک حکمرانی پر مسلط رہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ قرآن و سنت کو دستور پاکستان کا بالاتر قانون بنانے کا اعلان کر کے موجود حکومت نے عوام کے دیرینہ مطالبہ کو شرف پذیرائی بخشا ہے۔ اور جس وعدہ پر عوام سے ووٹ کی بھیک مانگی تھی اور جس بناء پر عوام نے شیر کے نشان پر ٹھکا ٹھک مہریں لگا کر نواز شریف پر اندھا دھند اعتماد کا اظہار کیا تھا وہ صرف اس لیے کہ جناب نواز شریف نے ملک میں خلافت راشدہ کا نظام نافذ کرنے کا عوام سے وعدہ کیا تھا۔ اور

ہمیں یاد ہے سب ذرا ذرا　　　تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

نواز شریف نے اپوزیشن میں ہوتے ہوئے مرکزی جمعیت اہلحدیث کی سالانہ اہلحدیث کانفرنس منعقدہ یادگار پاکستان میں

واشگاف الفاظ میں اعلان کیا تھا کہ اگر اللہ تعالی نے مجھے کامیاب کیا تو میں ملک میں اسلامی نظام نافذ کرونگا۔

لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اگر نواز شریف نے یہ اعلان کر ہی دیا ہے تو اسے اسمبلی سے منظور کرا کر ہی حکومت دم لے۔اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ خاطر میں نہ لاتے ہوئے اسے اسکی اصل روح کے مطابق نافذ کرے۔باقی رہے شریعت بل کے مخالفین۔خواہ وہ مذہبی جماعتیں ہیں یا سیاسی ...... یا علاقائی و لسانی جماعتیں ...... وہ اپنی موت آپ مر جائیں گی۔انکے بارے میں آپ بالکل فکر نہ کریں۔عوام ان سے خود نپٹ لیں گے۔

اصل امتحان اب آپکا شروع ہوا ہے۔ جناب نواز شریف صاحب! کیا آپ نے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اپنے اقتدار کی کرسی کو مضبوط کرنے اور عرصہ اقتدار لمبا کرنے کے لیے شریعت بل کا ڈھونگ رچایا ہے یا واقعی آپ اللہ تعالی کے احکامات (الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلوۃ و أتوا الزکوۃ و امروا بالمعروف و نھوا عن المنکر......) پر عمل کرتے ہوئے پاک سرزمین کو ظلم ' زیادتی ' بدعنوانی ' فحاشی و عریانی اور شرک و بدعت سے پاک کر کے عدل و انصاف ' تقوی و پرہیز گاری اور نظام صلوٰۃ و زکوٰۃ کو نافذ کرتے ہوئے اسلام کا فلاحی مثالی معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں؟

اس موقع پر اگر آپ نے اللہ اور عوام کو دھوکہ نہ دیا تو دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں آپ کے لیے ہیں اور اگر خدانخواستہ (خاکم بدہن) آپ نے عوام کو دھوکہ دیا تو پھر عنقریب عوام کا ہاتھ ہوگا اور آپکا گریبان! اور اسکے ساتھ ساتھ اللہ کی پکڑ بھی بڑی سخت ہوگی (ان بطش ربک لشدید) "بیشک تمہرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے"۔ وما علینا الا البلاغ

حضرت مولانا محمد سلیمان انصاری کا سانحہ ارتحال

حضرت مولانا محمد سلیمان انصاری صاحب خطیب جامع مسجد اہلحدیث مصری شاہ لاہور اور مدیر منتظم ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور مورخہ ۳۰ اگست ۹۸ بروز اتوار طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم بڑے خوش الحان واعظ اور عالم با عمل تھے۔ بڑے منکسر المزاج 'ملنسار اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے ان کی وفات سے جماعت کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے ان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔اور ان کے ورثاء کے نام ایک پیغام میں ان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات اور ورثاء کے لیے صبر جمیل کی دعا ہے ۔

ادارہ " حرمین" مرحوم کے ورثاء کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالی انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کے آخرت میں درجات بلند فرمائے۔آمین اللھم اغفرلہ و رحمہ وادخلہ الجنۃ الفردوس